السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے فوت شدہ شوہر کو دیکھ لے، یا یہ دیکھنا اس کے لیے حرام ہے؟ اور اسی طرح کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے غسل دے دے جب کہ اور کوئی نہلانے والے موجود نہ ہوں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کے لیے جائز ہے کہ اپنے فوت ہو جانے والے شوہر کو دیکھ سکتی ہے، اور یہ بھی جائز ہے کہ وہ اسے غسل دے سکتی ہے۔ زوجین کو فوت ہو جانے کے بعد ایک دوسرے کو غسل دینے کے مسئلے میں علماء کا یہی قول صحیح اور راجح ہے، خواہ دوسرے غسل دینے والے موجود بھی ہوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے:

''اگر ہمیں اپنے معاملے کا پہلے علم ہوتا جس کا بعد میں علم ہوا، تو ہم ازواج خود ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیتیں۔''

اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے متعلق آتا ہے کہ انہوں نے اپنی زوجہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو وصیت کی تھی کہ وہی انہیں غسل دیں۔'' (المستدرک للحاکم: 66/3، حدیث: 4409) چنانچہ انہوں نے اس پر عمل کیا۔

اور اسی طرح حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو ان کی زوجہ ام عبداللہ رضی اللہ عنہ نے غسل دیا تھا۔ (المعجم الاوسط للطبرانی: 282/6)

اور یہ بھی جائز ہے کہ شوہر اپنی فوت ہونے والی بیوی کو غسل دے سکتا ہے۔ اہل علم کے نزدیک یہی قول صحیح تر ہے۔ ابن منذر کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو خود ہی غسل دیا تھا، اور صحابہ میں یہ بات مشہور بھی ہوئی تھی، اور کسی نے ان پر کوئی انکار نہ کیا تھا، لہذا یہ اجماع صحابہ ہوا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

# احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

## صفحہ نمبر 304

## محدث فتویٰ